سوال

میری بیوی سریع الغضب ہے وہ مجھ اور بچوں اور کسی بھی شخص سے بہت جلد غصہ میں آجاتی ہے ، میں نے اس سے اس بارہ میں بات بھی کی ہے اور وہ اس کا اعتراف بھی کرتی ہے اور غصہ آنے کے بعد معذرت بھی ۔ تو کیا کچھ آیات اور احادیث ایسی ہیں جو اس کے سامنے رکھی جائیں تو اس کا غصہ کچھ کم ہو کیونکہ میری بیوی بہت عظیم شخصیت کی حامل ہے صرف اس میں یہی ایک کمی ہے ؟

جواب

ہر قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

آپ اس سوال کا تفصیلی جواب کتاب " شکاوی وحلول " یعنی شکایات اور اس کے حل ، میں پائیں گے اور یہ کتاب اسی ویب سائٹ پر کتابوں کی قسم میں آپ کو ملے گی ، اور اسی طرح اس کا آپ سوال نمبر (658) کا بھی مراجعہ کریں ۔

اس کی معذرت اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اپنے اس رویہ پر نادم بھی ہے اور اپنی غلطی کا اعتراف بھی ، اور اس کے علاج میں سب سے پہلا قدم بھی یہی ہے ، آپ گھر میں اس کے مقام و مرتبہ کی طرف توجہ دلائیں کہ وہ تو اپنی اولاد کے سامنے ایک نمونہ اور آئیڈیل کی حیثیت رکھتی ہے ، اور ایسا غلط قسم کا اخلاق جو کہ کسی بھی حالت میں صحیح نہیں ان کی طرف بھی منتقل ہو سکتا ہے اور ان کی شخصیات پر بھی اس کا اثر ہونے کا اندیشہ ہے ، تو اس طرح اس غلطی کا اثر بہت پھیل جائے گا ۔

آپ کا حلم اور یہ اعتراف کہ وہ ایک بہت ہی اچھی بیوی اور اولاد کے حق میں والدہ ہے سے یہ حدیث یاد آتی ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

(مومن اپنی مومنہ بیوی سے کراہت اور بغض نہیں رکھتا ، اگر اس کے کسی ایک خلق کو ناپسند کرتا ہے تو دوسرے سے وہ راضی ہو جائے گا) صحیح مسلم حدیث نمبر (2672) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اس پر ضروری ہے کہ وہ اس سے بغض نہ رکھے اور ناراض نہ ہو اس لیے کہ اگر اس میں کسی ناپسندیدہ اخلاق کو پایا ہے تو وہ اس میں ایسا اخلاق بھی پائے گا جو اسے راضی کر دے گا ، وہ اس طرح کہ اگر اس کے اخلاق میں سختی اور درشتی ہے لیکن وہ دین والی ہو یا پھر خوبصورت ہو یا پھر عفت و عصمت کی مالکہ بھی ہے یا اس کے ساتھ بڑی نرم دل ہے وغیرہ ۔ انتہی ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی بیوی کو ھدایت اور حسن خلق سے نوازے ، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

3171